لباس اور کھانے پینے کے بارے میں عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا: ''جو چاہو کھاؤ اور جو چاہو پہنو بشرطیکہ اسراف اور تکبر سے بچتے رہو'' (بخاری، کتاب اللباس)۔ مراد یہ ہے کہ لباس اور کھانے پینے کے بارے میں شریعت نے حلال و حرام کی جو ہدایات دی ہیں، ان کی پابندی کرنا تو ضروری ہے اور یہ شرعی حکم ہے کہ لباس حلال ہو، حرام نہ ہو، ٹخنوں سے نیچے نہ ہو، بدن کو ڈھانپنے والا ہو اور موجب تکبر نہ ہو۔ آج مختلف ملکوں کے علما اور نیک لوگوں کے لباس اپنے اپنے ملکوں کے رواج کے مطابق ہیں۔ ان سب کے لباس اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کی تیاری اور ذائقوں میں فرق ہے۔ یہ سب اسلامی لباس اور اسلامی کھانے ہیں۔ عرب گوشت تیار کرتے ہیں، اس میں مرچ مسالہ نہیں ہوتا، پاکستانی کھانے، مرچ مسالے والے اور چٹ پٹے ہوتے ہیں۔ بعض ممالک میں صرف ڈبل روٹی ہوتی ہے۔ پاکستانی اور عرب ممالک کی روٹی کی طرح روٹی نہیں ہوتی۔ یہ سب سنن زوائد اور سنن عادیہ ہیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ کوئی شخص محبت رسولؐ کی بنا پر اسی طرز کا لباس پہنتا ہو جس طرز کا رسولؐ اللہ پہنتے تھے، مثلاً سر پر عمامہ باندھتا ہو، تہ بند باندھتا ہو، پاؤں میں اسی قسم کے نعلین پہنتا ہو، مٹی کے برتنوں میں فرش پر بیٹھ کر کھاتا ہو، اسے آپؐ کی محبت کا اجر مل جائے گا لیکن یہ کوئی حکمِ شرعی نہیں ہے۔ اسی لیے پاکستان اور دوسرے اسلامی ممالک کے علما کو آپ دیکھتے ہیں کہ ان کے لباس آپؐ کے لباس اور ان کے جوتے آپؐ کے جوتوں اور ان کے کھانے رسولؐ اللہ کے کھانوں کی طرح نہیں ہیں۔ اس لیے کہ آپؐ نے یہ لباس اور کھانے اور تیر و تلوار کا استعمال اپنے دور کے عرف و عادت کے مطابق کیا تھا، ثواب اور حکمِ الٰہی کی بنیاد پر نہیں کیا تھا۔ (مولانا عبدالمالک)

## سود پر قرض کے لیے تصدیق کرنا

س: ایک شخص کو سود پر قرض حاصل کرنا ہے۔ قرض لینے کے لیے اسے زمین کی فرد تقسیم یا سونا طلائی زیور بنک میں جمع کروانا ہوتے ہیں۔ کیا فرد تقسیم فراہم کرنے اور اس کی تصدیق کرنے والا اس گناہ میں شریک ہیں؟ کیا طلائی زیور کا وزن کرنے اور سونے کے کھرا ہونے کی تصدیق کرنے والا سنار مذکورہ گناہ میں شریک ہوں گے یا نہیں؟

ج: سود کا عمل زمین کی فرد نکالنے اور اس کی تصدیق کے بعد اور سونے کے زیور کے کھرا